www.understnadquran.com

ہدایات برائے اسباق کی منصوبہ بندی

نیچے لیسن پلان کے اجزاء متعینہ وقت کے ساتھ ذکر کیے گئے ہیں، استاد اپنی ضرورت کے لحاظ سے انہیں لے سکتا ہے۔ مزید تفصیلات کے لیے اس لنک سے استفادہ کریں:

www.understandquran.com/teacher_resources.html

نمبر شمار	عنوان	وقت (منٹ)
1	ابتداء / سلام (تفصیلی فہرست کے لیے ٹیچر گائڈ دیکھیں) • کلاس میں استاد کی آمد نہایت پر جوش اور بہتر انداز میں اور مسکراہٹ بھرے چہرے کے ساتھ ہو! • استاد تمام طلبہ کی جانب دیکھتا ہے اور خوشگوار طریقے سے اتنی آواز میں سلام کرے کہ تمام طلبہ سن سکیں۔ • ابتدائی پانچ منٹ میں اپنا سامان مرتب کرنے یا حاضری لینے کا کام نہ کریں نہ ہی طلبہ کو کسی دوسرے کام میں لگائیں۔ • طلبہ سے مثبت اور شوق دلانے والا نکتہ کہیں، درسگاہ میں خوشی اور مثبت ماحول پیدا کرنے کی غرض سے طلبہ کو احساس دلائیں کہ آج آپ بہت اچھے موڈ میں ہیں۔ طلبہ میں موجود خامیوں یا کوئی اور منفی بات کا یا نظام یا موسم وغیرہ کے منفی پہلوؤں پر تبصرہ نہ کریں۔ • طلبہ سے پوچھیں: "كَيْفَ حَالُكُمْ" اور انہیں جواب میں مسکراتے ہوئے "اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ" کہنا سکھائیں۔	1
2	تزکیہ: (اللہ کا ذکر) کسی ذکر یا دعا کو منتخب کریں اور اسے لفظی ترجمہ کے ساتھ تین مرتبہ دہرائیں، پھر اس کے بعد دعا یا ذکر کی صرف عربی عبارت اس مقصد سے دہرائیں کہ طلبہ کو وہ دعا یاذکر اور اس کا ترجمہ زبانی یاد کرنے میں مدد ہو۔ ایک ہی دعا ہفتہ بھر یا اس سے زیادہ پڑھائی جاسکتی ہے۔	1
3	تربیت / زندگی میں کام آنے والی مہارتیں: (اسلام پر روزانہ کی زندگی میں عمل کرنے کے لیے رہنمائی کرنا) • طلبہ میں زندگی میں کام آنے والی مہارتیں پیدا کرنا اور انہیں اچھے اخلاق سے آراستہ کرنا تدریس کا ایک اہم اور بنیادی حصہ ہے۔ • روزانہ طلبہ کو قرآن مجید اور سنت رسول ﷺ کی روشنی میں حاصل ہونے والی مہارتوں سے آگاہ کرتے رہیں۔ • مثال کے طور پر مسکرانا، غصہ پر قابو پانا، والدین کو خوش رکھنا، سلام کرنا، دوسروں کی غلطیوں کو معاف کرنا، خود کی غلطی پر معافی مانگ لینا وغیرہ۔ یہ تمام چیزیں سیرت رسول ﷺ، صحابہ کرام اور نیک لوگوں کے واقعات کی مدد سے سکھائی جائیں۔	1
4	طلبہ کے لیے دعا: • استاد و شاگرد کے درمیان ایک سچا اور مفید تعلق پیدا کرنے کے لیے یہ بہت ضروری ہے کہ استاد اپنے طلبہ کے حق میں خیر خواہ ہو۔ اس کا آسان طریقہ یہ ہے کہ وہ روزانہ طلبہ کو کوئی نہ کوئی دعا دیتا رہے۔ مثال کے طور پر استاد اپنے شاگرد کو دعا دیتے ہوئے کہے: اللہ تعالیٰ آپ کو دنیا میں بھی کامیابی عطا فرمائے اور آخرت میں جنت سے نوازے۔	½
5	اسلامی تعلیمات (اسلامیات): اس حصہ میں اسلامیات کے مضامین مختصر انداز میں شامل کیے گئے ہیں۔	5
6	سورتوں کی مشق (حفظ اور تجوید میں مہارت): طلبہ استاد کے پڑھنے کے بعد دہرائیں اور اس دوران استاد تجوید میں ہونے والی عام غلطیوں کی نشاندہی کرلے۔	2
7	اعادہ: نئے سبق کی ابتدا کرنے سے پہلے گزشتہ سبق کا اعادہ کرلیا جائے، اس سے گزشتہ اسباق میں پڑھے گئے مواد کو ذہن میں تازہ رکھنا آسان ہوتا ہے۔ اسباق کے اعادہ کے لیے ایک مجوزہ خاکہ ٹیچرس گائڈ کے تحت فراہم کیا گیا ہے۔	3
8	"آؤ قرآن پڑھیں" سبق: ہر سبق کو پڑھنے سے حاصل ہونے والے فوائد ونتائج کی فہرست بنائیں۔ نیز نئے سبق کی ابتدا کرنے سے پہلے کچھ سوالات ضرور پوچھے جائیں۔ واضح ہدایات: اس کے تحت عنوان، کسی قاعدہ یا حرف کی وضاحت یا استعمال کے لیے کچھ مثالیں دی گئی ہیں (اگر ضرورت ہو تو)	10
9	مشق: بصری ذخیرۂ الفاظ پیدا کریں: یعنی طلبہ میں ایسی مہارت پیدا کی جائے کہ وہ کسی بھی لفظ کو دیکھ کر ایک سیکنڈ میں اسے پہچان لیں۔ یہ اس وقت ممکن ہو گا کہ طلبہ مختلف الفاظ استاد کے پڑھانے کے بعد کئی بار دہرائیں، اس بات کو یقینی بنائیں کہ طلبہ دو سیکنڈ کے اندر الفاظ کو پڑھنے کے قابل بن جائیں۔ صوتی ذخیرۂ الفاظ پیدا کریں: یعنی طلبہ اس قابل ہوں کہ استاد سے سننے کے بعد فوراً وہ اس لفظ کو دہرا سکیں۔	8
10	قرآن لیب: اس سیشن کو قرآن لیب میں منعقد کیا جائے جہاں قرآن کی زبان سیکھنے میں معاون وسائل موجود ہوں، جیسے فلیش کارڈز، پوسٹرز، ریت پر لکھنا، بلاک، پہیلیاں اور دیگر تعلیمی سرگرمیاں۔ کوشش کریں کہ طلبہ مشغول رہیں اور معیاری تعلیم حاصل کریں، اس بات کو یقینی بنائیں کہ طلبہ سخت محنت کریں اور گروپس کے آپسی مقابلے اور لکھنے کی مشق بھی ہو۔	30
11	طلبہ کا جائزہ: • اجتماعی جائزہ: استاد تمام طلبہ کا مجموعی طور پر امتحان لے کہ ان کی الفاظ کو سمجھنے، یاد کرنے کی بصری و صوتی صلاحیت کیسی ہے۔ • انفرادی جائزہ: جو طلبہ پڑھنے اور سیکھنے کے مرحلہ میں کمزور محسوس ہوں ان کو مزید توجہ اور اصلاح کی غرض سے اضافی کلاس میں بھیجیں۔ خلاصہ یہ کہ طالب علم پڑھنے، لکھنے قرآنی الفاظ کو درست ادا کرنے اور تلاوت کے دوران قواعد تجوید کا اطلاق کرنے کے قابل ہوجائے۔	5
12	نظر ثانی اور سبق کا اختتام: کلاس میں طلبہ نے جو کچھ پڑھا، مختصر طور پر اس کا خلاصہ پیش کیا جائے۔	2